# 10825-اس کے حصہ سے سودی بنک میں حصص کی خریداری کرلی

## سوال

ایک کمپنی میں میرے حصص تھے یہ کمپنی 25 برس قبل دیوالیہ ہوگئی، کمپنی کے کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں وصیت کی گئی تھی، انہوں نے باقی ماندہ رقم سے 25 برس قبل سودی بنک میں ایک ہزار ریال کے حساب سے حصص خرید لیے، اوراب اس ایک حصہ کی قیمت تیس ہزار ہے، مجھے اس رقم کی سخت ضرورت ہے، توکیا حصص کی موجودہ رقم حاصل کرنا جائز ہے؟ یہ علم میں رکھیں کہ اس ساری مدت میں ہمیں اس بنک کے حصص کی خریداری کا کوئی علم نہیں تھا؟

## پسندیدہ جواب

ساری رقم یعنی اصل اوراس پرملنے والا
فائدہ حاصل کرلیں اورپھر اس میں سے اصل رقم اپنے پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کی ملکیت
ہے، اورفائدہ کوخیر وبھلائی کے کاموں میں صدقہ کردیں، کیونکہ یہ سود ہے۔

اللہ تعالی آپ کواپنے فضل وکرم سے
غنی کردے گااوراس کے عوض میں اس سے بھی بہتر عطا فرمائے گا، اورآپ کی ضروریات پوری
کرنے میں مدد وتعاون بھی کرے گا۔

کیونکہ جوکوئی شخص بھی اللہ تعالی
کاتقوی اورپرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا
دیتا ہے، اوراسے رزق بھی ایسی جگہ سے عطا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا،
اورجوکوئی شخص اللہ تعالی پر توکل اوربھروسہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کافی
ہے۔

اللہ تعالی ہی توفیق عطا کرنے والا
ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام
پراپنی رحمتوں کانزول فرمائے۔